نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عصہ — قیمت سالیانہ معہ محصول سے

نمبر ۱۱ جلد ۶ — لودیانہ ۱۴ مارچ ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ پائی

دستور العمل نور افشان

دفعہ ۱- یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہے +

دفعہ ۲- مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اوّل آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو +

سیوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے +

پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳- قیمت سالیانہ بلا محصول عہ معہ محصول سے ششماہی بلا محصول ۱۱ر معہ محصول عہ سہ ماہی بلا محصول ۶ر معہ محصول ۱۲ر ماہواری بلا محصول ۴ر معہ محصول ۴ر اور جو صاحب بلا اطلاع اس امر کے درخواست کریگا کہ شروع سال سے مجکو ضرورت نہیں ہے اب سے اخبار بھیجو اُن کی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے۔ بیرنگ خط مطبع میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں دیجاویگی +

دفعہ ۴- جو صاحب لکھے پرچہ ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُنکی شرح یہہ ہے +

۶ پرچہ کے واسطے پہلے بلا محصول معہ محصول لعہ

۱۲ پرچہ کے واسطے عہ بلا محصول معہ محصول سے

نور افشان

—— اخبار وکیل ہندوستان میں لکھا ہے کہ انگلنڈ کی تدبیر مملکت کی نسبت مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کہا۔ کون ہمارے دوست ہیں وہ جنے کسکی مدد کی ہے ہم کسکو خوش کیا ہے یوروپ میں کونسی قوم ہمارے کام سے خوش ہے مگر روس کے آٹھ کروڑ باشندوں کی طرف دیکھو میں کہتا ہوں کہ ہماری گورنمنٹ کی پالسی نے اُن آٹھ کروڑ آدمیوں کے دلوں میں ہماری نسبت بے اعتباری اور غصہ پیدا کیا ہے۔ میں اس پالسی کو اچھی پالسی نہیں کہہ سکتا۔ میں جانتا ہوں کہ روس کا ہمارے اوپر کسی قسم کا حق نہیں لیکن ہماری سلطنت کے اصول ایسے ہونے چاہئیں کہ تمام دنیا کی قوموں سے دوستی اور صلح قایم رہے۔ بیوجہ مشکلات پیدا کر لینا دانا گورنمنٹ کا کام نہیں ایشیا کے دو کروڑ مسلمانوں کی طرف دیکھو۔ میں پوچھتا ہوں کیا وہ انگلستان کی طرح احسانمند یا ممنون ہیں وہ انکی لیاقت سے بخوبی واقف تھے۔ جانتے تھے کہ انگلنڈ انکی مدد کر سکتا ہے۔ وہ سمجھتے رہے کہ انگلستان کبھی باسفورس میں فوج بھیجدیگا خلیج بسیکا میں جہاز روانہ کر دیگا اسبات کی علامات ہیں کہ تب ناایک دن انگلینڈ انکی مدد کریگا۔ لیکن ہم بخوبی جانتے ہیں کہ وہ کس طرح سے نا اُمید اور دل شکستہ ہو گئیں اور

انکی توقع کسقدر غلط ثابت ہوئی۔ ٹرکی کے دو کروڑ عیسائی رعایا کی طرف بھی خیال کرو انکی رضامندی حاصل کرنے کے لئے ہمنے کیا کیا ہی۔ انکو ممنون اور مشکور بنانیکا ہمارا کیا استحقاق ہی۔ انگلینڈ کیطرف شوق۔ التجا۔ اور اُمید کے ساتھ وہ تاکتے تھے ہمنے اُن کو اپنے پاس سے ہٹا دیا۔ اور نکال دیا۔ اگر دوسروں نے اُن کی مدد کی جسکے اب وہ گرویدہ احسان ہیں تو ہمارا کیا دعویٰ ہی +

اگر ترکوں کی مدد کرنا چاہتے ہو تو کرو اگر نہیں تو نہیں دو معنے الفاظ اور مبہم باتیں نہ کرو۔ اگر ہم انصاف اور آزادی کے کام میں شامل نہیں ہوسکے اس اخیر وقت میں اسطرح مزاحم ہوکر خلل انداز نہونا چاہئے +

——— ہمارے صفحہ منقولات میں ایک مضمون لائسنس ٹکس کے بارے میں درج ہی جسمیں صاحب مضمون نے دکھلایا ہی کہ ہندوستان کے غریب غربا جنکو مقدور نہیں ہی وے ٹکس میں مبتلا اور جو بڑے بڑے معزز سرکاری عہدہ دار ہیں اور جنکی کمائی ہزاروں بلکہ لاکھوں روپیہ ہی وے محصول سے بری رہے۔ اُس مضمون پر ہمارا بھی اتفاق ہی کیونکہ اول تو ہندوستان میں چند سال سے قحط ہی قحط ہی اور چند اضلاع قحط کے مارے تباہ ہوگئے اور لاکھوں جانیں بھی تلف ہوئیں دوم ہندوستانی کچھ بہت بڑے صناع نہیں ہیں اگر ہیں بھی تو اسقدر کہ اگر فضول خرچی نکریں تو بمشکل اپنی گذران کر سکتے ہیں اور اگر فضول خرچی کی تو قرض کے بار کے نیچے دب جاتے ہیں۔ سیوم جو کچھ ہندوستانی اپنے ہاتھ سے بامحنت و مزدوری سے کماتے ہیں انکی کمائی ولایت کے صناع و کاریگر کھاتے ہیں۔ ہاں البتہ وے صاحب جنکو انگریزی ملازمت اور معزز عہدے حاصل ہیں وے اگر ایسے بار کو اُٹھائیں تو اُٹھائیں ورنہ یہاں کے اہل حرفہ میں ہرگز یہہ طاقت نہیں ہی کہ اس جدید ٹکس کی برداشت کر سکیں +

ہمنے چند اخبارات میں دیکھا ہی کہ بمبئی و احمد آباد و کلکتہ کے روساؤں نے ایک عرضداشت نباراضی لائسنس ٹکس پارلیمنٹ میں بھیجی ہی جسپر ہزاروں آدمیوں کے دستخط ہیں اور ولایت کے اخبار والوں کے پاس بھی درخواست گئی ہی کہ وے اُسپر غور کریں یقین ہی کہ شاید پارلیمنٹ میں اُسپر کچھ لحاظ ہو ہندوستان کے لوگ تو اس خیال میں تھے کہ کچھ تخفیف بلکہ معاف ہوگا مگر ہمنے اس ہفتہ کے گزٹ سرکاری میں دیکھا کہ لائسنس ٹکس کی شرح دوچند بلکہ سہ چند ہوگئی اسکی طرح یقین ہو سکتا ہی کہ کچھ غور ہوگی +

ہمارا یہہ مطلب نہیں ہی کہ گورنمنٹ اپنے ضروری اخراجات کو کم کردے نہیں بلکہ یہہ ہی کہ یہہ ٹکس ملازمان سرکاری و بڑے بڑے سوداگران و مہاجنان پر لگایا جاوے نہ کہ غریب اہل حرفہ پر +

——— ۸ مارچ سے ۱۱ مارچ تک کی تاربرقیوں سے معلوم ہوتا ہی کہ فی الحال سواے صوبہ ٹسلی کے اور تمام یورپ میں کہیں جنگ نہیں ہی اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ بجائے کانفرنس کے جو مقام لنڈن میں ہونیوالی تھی اب ایک کانگرس شہر برلن دارالسلطنت جرمن میں جمع ہوگی جسکے صدر مجلس پرنس بسمارک وزیر اعظم جرمن مقرر ہونگے۔ اسپر بعض لوگوں کا گمان ہی کہ پرنس بسمارک ضرور اپنی کاملہ مہارت کرینگے اور جو کچھ روس چاہیگا وہ منظور ہوگا مگر ولایت سے جو تار نمبر ۱۱ مارچ کو آئی اُس سے معلوم ہوا کہ اگر روس تمام ترایط صلح کو کانگرس میں پیش نکرے تو اسٹریا جنگ کیواسطے مستعد ہی۔ چونکہ یہہ کیفیت ہی تو کسطرح کہا جا سکتا ہی کہ یورپ میں ایسا امن ہوجاویگا +

بقیہ خداتعالیٰ کے انصاف کے بیان میں بلکہ اس ثبوت میں کہ انسان کی نجات کے لئے پاک شریعت کے گناہ کا مقبول کفارہ لازم اور واجب ہی

جس سے یہی مراد ہی کہ روح دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گرفتار ہوکر بدبختی اور اُمید اور آرام سے بالکل محروم رہے۔ اس سخت فتوے کے وسیلہ اچھی طرح ثابت ہوتا ہی کہ خداتعالیٰ کی شریعت ناقابل شکست ہونیکے سبب اُسکا نافرمانبردار ہونا مقام خوفناک ہی۔ اب ناظرین صاف صاف جانینگے کہ خداتعالیٰ کی مراد کیا تھی جبکہ اُسنے آدم کو باغ عدن میں رکھکر شریعت کے فتوے کو ظاہر کرنے کے لئے کہا کہ جس روز تو اُس پھل سے کھائیگا یقیناً مرجائیگا اس فتوے کی بابت اللہ تعالیٰ نے ابتدا سے توریت و انجیل کے نبیوں اور حواریوں کے وسیلہ بار بار مشہور کرنے میں کمی نہیں کی۔ چنانچہ صحیفہ حزقیل کے باب ۱۸ کی آیت ۴ میں یوں لکھا ہی دیکھ ساری روحیں میری ہیں دیکھ جیسے باپ کی روح ویسے ہی بیٹے کی روح میری ہی وہ روح جو گناہ کرتی ہی سو مرجائیگی اور رومیوں کے مکتوب کے باب ۶ کی آیت ۲۳ میں یہہ لکھا ہی کہ گناہ کا بدلا موت ہی پر خدا کی نعمت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ حیات ابدی ہی اور گلاتیوں کے مکتوب کے باب ۳ کی آیت ۱۰ میں یوں فرمایا ہی کہ جتنے کہ شریعت کے عملوں پر بھروسا رکھتے ہیں سو لعنت کے تلے ہیں کہ لکھا ہی کہ جو کوئی اُن

سب باتوں سے کرنے پر کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں قایم نہیں رہتا سو ملعون ہی۔ پس ناظرین کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ لحاظ رکھنا چاہئے کہ یہہ خوفناک فتویٰ فقط بڑے بڑے گنہگاروں ہی کی عدالت کرنے یا بہت بہت گناہوں کے بدلا لینے کے لئے مقرر نہیں ہوا بلکہ ہر ایک بات کے پکڑ نیکے لئے جو گناہ کہلاتی ہی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آدم سے یہہ نہیں کہا تھا کہ جس روز تو اکثر نیک و بد کی پہچان کے درخت سے کھائیگا مر جائیگا اور نہ یہہ کہ جس روز تو دو بار کھائیگا مر جائیگا بلکہ یہہ کہا تھا کہ جس روز تو کھائیگا مرجائیگا۔ اسیطرح حزقیل نبی بھی یہہ نہیں کہتا کہ وہ روح جو اکثر گناہ کرتی ہی مر جائیگی بلکہ یہہ کہتا ہی کہ وہ روح جو گناہ کرتی ہی مر جائیگی اسیطور پولوس حواری یہہ نہیں کہتا کہ گناہ کی کثرت کا بدلا موت ہی مگر یہہ کہ گناہ کا بدلا موت ہی۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ صغیرہ گناہ بھی شریعت کے کامل فتوے کے لایق ہی کیونکہ صغیرہ گناہ بھی دس ہزار بڑے اور بھاری گناہوں کی مانند شریعت کی نافرمانی کر کے شارع کی حقارت کرتا ہی۔ اسی باعث یعقوب حواری کے مکتوب کے باب ۲ کی آیت ۱۰ میں یوں لکھا ہی جو کوئی ساری شریعت کو ماننے پر ایک بات میں خطا کرے وہ سبھونکا مجرم ہوا۔ کیونکہ جسنے کہا زنا مت کر اُسنے یہہ بھی کہا کہ خون مت کر پس اگر تو زنا نہ کرے پر خون کرے تو تو شریعت کا نافرمان ہوا*

پھر ناظرین محمدی کو دیکھنا چاہئے کہ گناہ کے خلاف شریعت مقرر ہو کر بلکہ اسکی نافرمانی روکنے کے لئے فتویٰ کی تعیین پا کر اُس سچے فتوے کو عمل میں لانیکی خاطر خدا تعالیٰ کا انصاف بڑی ہوشیاری سے نگہبانی کرتا رہتا ہی۔ کیونکہ اگر یہہ فتویٰ پوری سختی کے ساتھ عمل میں نہ آوے تو تین طرح کی لکھی بُرائیاں پیدا ہونگی۔ پہلی یہہ کہ شریعت حقیر ٹھہریگی دوسری یہہ کہ خدا خود جو شریعت کے فتوے سے گنہگاروں کو ڈراتا ہی جھوٹا ٹھہریگا تیسری یہہ کہ گنہگار خدا کی مرضی اور حکم سے سرکشی کرنے میں حمایت پاوینگے پس زمین و آسمان کے خداوند کی بابت ایسا سمجھنا کہ وہ ایسی بُرائیوں کو قایم ہونے دے اِن سارے بدخیالوں میں سے جو آدمی کے ناپاک دل سے ہو سکتا ہر سو بدترین خیال ہی۔ خداوند ایسی باتوں سے اِسقدر دور رہتا ہی کہ گناہ کے خلاف اپنے شدید غضب اور قہر دکھلانیکی خاطر یوں فرماتا ہی کہ میں نے اپنے قہر کی قسم کھائی ہی کہ شریر لوگ میرے آرام میں داخل نہونگے۔ دوسرے مقام پر یوں کہا ہی کہ خدا فرماتا ہی کہ انتقام لینا میرا کام ہی میں آپ بدلا لونگا۔ پس شریعت کی عزت محفوظ رکھنے اور خدا کو سچا ٹھہرانے اور گنہگاروں کو گناہ کی حمایت پانے سے محروم رکھنے کی خاطر خدا کا انصاف بڑی ہوشیاری سے نگہبانی کرتا رہتا ہی بلکہ خدا کی رحمت جو اُسکی ہر صفت ہی اور بیشک اُسکے ساتھ الوہیت میں موجود ہی اُسکو اُس کے حق سے باز نہیں رکھہ سکتی۔ وہ الٰہی انصاف آواز بلند ہمیشہ اشتہار دیکر یہہ بات قرار دیتا ہی کہ مقدس شریعت کبھی حقیر نہوگی نہ معبود حقیقی کبھی جھوٹا ٹھہریگا اور نہ گستاخ گنہگار گناہ کرنے میں حمایت پاویگا۔ الغرض اللہ تعالیٰ اپنی کامل پاکی کے سبب جو گناہ سے بے نہایت نفرت رکھتی ہی نافرمانوں کی تباہی مناسب جانتا ہی۔ باقی آیندہ

پنجاب ایجوکیشنل کانگرس

انجمن پنجاب نے کسیقدر محنت اور وقت اور زر صرف کر کے ایجوکیشنل کانگرس یعنے مجمع علمی منعقد کیا تھا مگر پنجاب گورنمنٹ نے باین خیال کہ نہ اس مجمع سے ابھی کسی فایدہ کی امید ہی اور نہ اسکا وجود کچھ ضروریات میں داخل ہی نامنظور فرمایا۔ انجمن اِس بات پر نہایت افسوس ظاہر کرتی ہی اور بیشک ہمیں بھی افسوس ظاہر کرنا پڑتا بشرطیکہ کانگرس کی کارروائی محض محکمہ تعلیم کی کتب مروجہ پر غور کرنے اور معاملات تعلیمی پر بحث کرنے اور انکی ترمیم کرنے میں محدود رہتی مگر اُس کے عوض مجمع موصوف نے صنعت کاری علم فلاحت علم کلام وغیرہ پر بحث کرنا مقدم ٹھہرایا جو اعلے تعلیم کے نتایج ہیں۔ پنجاب میں تعلیم کا پودہ ابھی بہت چھوٹا ہی اور گو دن بدن لہلہاتا جاتا ہی مگر اِس قابل نہیں کہ سر دست کوئی مفید عام پھل پھول وید یوی۔ انگلستان جرمنی فرانس وغیرہ مہذب ملکوں میں بیشک ایسے علمی مجمع ہوتے ہیں اور گورنمنٹ بھی انکی اعانت کرتی ہی وجہ یہہ کہ وہاں کے جو عالم لوگ اپنی اعلے تعلیم کے طفیل عام معاملات میں جو قومی ترقی کے لئے ضرور ہیں پورا پورا اور دیسکتے ہیں مگر اِس ملک میں ابھی ایسی مجلسوں کے انعقاد کا موقعہ نظر نہیں آیا یعنے کہ تا حال یہاں کی تعلیم کسی اعلے درجہ تک نہیں پہونچی اور اگر کچھ ہی تو برائے نام اور پھر اسکی علت غائی جو اب تک عموماً نظر آرہی ہی محض نوکری یا اپنے حساب کتاب کی سہولت ہی کوئی اِس ملک کا ایم۔ اے یا بی۔ اے ابتک ایسا سننے میں نہیں آیا



جسنے اپنی علمیت کی رسائی سے قومی مصایب کو جانچکر انکے مٹانے کی کوئی صورت ایجاد کی ہو علم زراعت میں اپنے غور کے نتیجوں سے بیچارے زمینداروں کو کچھ سہولت بخشی ہو کیمیگ کی دقایق رسی سے کسی اہل حرفہ کی موروثی تکلیفوں کو گھٹایا ہو یا اپنے ملک کو ادنی ادنی اشیا مثل دیاسلائی اور سوئی وغیرہ کے لئے غیر ملکوں کی محتاجی سے چھوڑایا ہو۔ یہہ مانا کہ پنجاب میں کہیں کہیں لیاقت اور استعداد کے آدمی پائے جاتے ہیں مگر انکی لیاقتیں خاص خاص امور میں کارگر ہیں کوئی اچھا پلیڈر ہے اور اسکی لیاقت صرف قانونی امور میں خرچ ہو کر رہ جاتی ہے کوئی اچھا اڈیٹر ہے اور محض اخبار کو اچھی طرح چلا سکتا ہے کوئی کلارک ہے اور اپنے سوا حساب کتاب کو صفائی سے انجام دیسکتا ہے اور کوئی سکول ماسٹر ہے جو صرف لونڈے پڑھا سکتا ہے وغیرہ وغیرہ مگر ان لوگوں سے ہمیں یہہ امید کیا کم ہے کہ ہمیں اس علمیت کو عام معاش کے ذریعوں کی ترقی اور سہولت میں استعمال کر سکیں یا ایک علمی کانگریس میں جمع ہو کر عام اور ضروری مطالب پر رائے دے سکیں اور ملکی بہتری کی تدابیر عالمانہ طور سے سوچیں *

پھر بھی ہمیں مایوس ہونا نہیں چاہئے بلکہ کامل اُمید ہے کہ اگر خدا نے موجودہ گورنمنٹ کی سرپرستی ہماری تعلیم پر بدستور جاری رہے اور ہمکو علم کے حصول کا شوق خالصتًا بغرض حصول علم پیدا ہو گیا تو عجب نہیں کہ ایسے کانگریس ایک کیا بلکہ سیکڑوں موجود ہو جاویں اور ملک کو عمدہ عمدہ فواید پہونچاویں۔ پنجاب میں تعلیم تو ابھی بہت کمسن ہے اور پرورش اسکی لوگوں کی طرف سے جیسے تا حال ہو رہی ہے تعداد فیس سے ظاہر ہے جسکو اکثر لوگ اپنے پر ایک قسم کا تاوان سمجھکر ادا کرتے ہیں۔ ذرا بنگال کی حالت پر غور کیجئے جہاں سو بلکہ سو سے زیادہ برسوں سے تعلیم کا اجرا ہے۔ علم چرچہ پھیل گیا ہے لوگ اکثر قدر کرنے لگ گئے ہیں اور بعض بعض نام بھی پیدا کر چکے ہیں تاہم عام باشندے اپنے میں اسکو خود اپنے سنبھالنے کی طاقت نہیں دیکھتے۔ چند سال کا ذکر ہے کہ وہاں کے لفٹنٹ گورنر بہادر نے پریسیڈنسی کالج کی سرکاری امداد یکلخت مسدود کرنے میں رائے دیدیا تھا یہہ ظاہر کر کے کہ گورنمنٹ کا فرض ناخواندوں کو خواندہ کرنا یعنے ابتدائے تعلیم کو مدد دینا ہے اور اعلے تعلیم کا (جسقدر ہو چکی ہے) قایم رکھنا یا نہ رکھنا لوگوں کا اپنا فرض ہے۔ نواب گورنر جنرل ہند کا رائے تھا کہ اعلے خواہ ادنی دونوں قسم کی تعلیم میں گورنمنٹ کو مدد دینا کسی فایدے میں داخل نہیں کیونکہ تعلیم سے غرض ملک کا مہذب بنانا ہے اور تہذیب کا پھیلانا زیادہ تر اسبات پر موقوف ہے کہ تعلیم یافتہ لوگ اپنے اپنے آبائی پیشوں کو سہولت اور شایستگی کی صورت میں لاکر اپنے قوم کو ایک مفید عام گروہ بنا دیں مگر چونکہ انکے ایسے نتایج برآمد نہیں ہوئے تو پھر تعلیم میں امداد دینا گورنمنٹ کے لئے کیا ضرور ہے۔ اگرچہ آخر بنگالیوں کی نہایت التجا پر سرکاری امداد کا سلسلہ ہنوز بدستور جاری رکھا گیا مگر انکی علمی لیاقت کا نتیجہ بھی ظاہر ہو گیا سو جب اُن لوگوں کا یہہ حال ہے تو پھر بدرجہ اولی ضرور ہوا کہ ہم لوگ جبتک موقعہ حاصل ہے چپ چاپ اپنی تعلیم حاصل کرنے میں کوشش کریں اور ابھی کانگریس وغیرہ کا نام تک بھی زبان پر نہ لاویں *

منقولات

ٹکس جدید

سبحان اللہ کیا عجب زمانہ آیا ہے کہ ہر آن سننے ٹکسوں کی گرم بازاری کا شور ہے چنانچہ ان دنوں میں ٹکس تین قسم کے جاری ہوئے یعنے لائیسنس ٹکس سنس زمین ٹکس سالٹ (نمک) ٹکس جو دس کروڑ روپیہ کہ قحط مدراس میں صرف ہوا اُس سے اخراجات کثیر کے پورا کرنے کو بجز انکے کوئی سبیل مہیا کرنا تھا چنانچہ ٹکس کے مذکورہ بالا وسیلے منظور گورنمنٹ ہوئے۔

ہر چند کہ لارڈ لٹن نے ان ٹکسوں کے اجرائے کے موقع پر اپنی سپیچ میں فرمایا کہ عوام الناس بمعہ انتقادات کے ان ٹکسوں کی پسندیدگی پر متفق ہیں تو بھی باادب کمال یہہ قابل تحریر ہے کہ عوام الناس بجائے پسند کرنے کے ہم آواز ہو کر علی الخصوص لائیسنس ٹکس کے خلاف جو کہ ایکطرفہ ہی شور مچاتے رہے لازم تو یہہ تھا کہ سرکار کی مشکلات میں ہر متنفس کیا نیٹو کیا یورپین نمک حلالی اور وفاداری سے شریک ہوتا مگر لائیسنس ٹکس اور سنس ٹکس کے اجرائے سے تو اشخاص نوکری پیشہ جنکی تنخواہوں کا شمار ہزاروں تک ہے بری ہیں لارڈ لٹن فرماتے ہیں چونکہ ایسے اشخاص مہم قحط کی سیر کرنے میں جانفشانی کی ہے مناسب نہیں کہ انکی آمدنی میں ہاتھ ڈالا جاوے۔

مگر سوال یہہ ہے کہ ایسے اعلی افسر کس مرض کی دوا ہیں اور کیا اُن کے کام و فرایض یہہ نہیں ہیں۔ سچ ہے کہ تمام رعیت پر ٹکس لگانا گویا نفرت انگیز انکم ٹکس کو پھر سے جاری کرنا ہے۔ مگر کیا قباحت ہوتی اگر یہہ از سر نو جاری ہو جاتا کیونکہ باوجود کسانوں اور کسب واروں کے بارہا ہلکا کرنے کے اس سے یہہ اور فایدہ بھی ہوتا کہ مناسب وقت پر جب تنگی دور ہو جاتی تو انکم ٹکس بھی دور کر دیا جاتا کیونکہ اعلی افسروں کی کڑ کڑاہٹ سرکار کے دلپر ضرور ہی پورا اثر کرتی ہے *

اس موقع پر ضروری یہہ سوال لازم آتا ہی کہ معمولی اخراجات کی تخفیف میں کیا کوشش کی گئی جسکا جواب یہہ ہی کہ ذرہ بھی نہیں کیونکہ سر جان اسٹریچی وزیر مال فرماتے ہیں کہ وہ اشخاص جو تخفیف کے خواہان ہیں صرف اپنی جہالت کو ظاہر کرتے ہیں۔ چونکہ ایسے جاہلوں کی تعداد کثیر ہی لہذا مجکو انمیں شامل ہونے سے کچھ شرم نہیں آتی۔ کیا صیغہ تعمیرات میں جو بنام صیغہ فضول اخراجات مشہور ہی تخفیف کی گنجایش نہیں جسوقت کہ وزیر صیغہ تعمیرات مقرر ہوئے تھے تو لوگ اُنسے یہہ اُمید رکھتے تھے کہ یہہ ضرور کوئی صورت فضول اخراجات کے روکنے کی نکالینگے مگر افسوس صد افسوس کوئی ایسی سبیل اب تک ظہور میں نہ آئی سر جان اسٹریچی نے بیشک ایک صیغہ میں تخفیف کی اُمید دی ہی اور وہ صیغہ فوج ہی مگر زمانہ حال میں کہ خبر جنگ کا شور ہی اس قسم کی تخفیف کا وقوع میں آنا دور ہی۔ کئی ماہ ہوئے کہ ایک انگریزی اخبار بنام لیڈر نے کمال صدق دل سے یہہ قلمبند کیا کہ وہ انگریز جو یہاں تک چڑھائے کثیر تنخواہ حاصل کرتے ہیں اگر اپنی زاد بوم میں ہوتے تو یا تو کسی دہ کے پادری یا وکیل بیکار یا کسی مدرسہ کے ملا ہوتے۔ اگر یہہ بات واقعی سچ ہی اور اغلباً یہہ ٹھیک معلوم ہوتی ہی کیونکہ راقم بھی انگریز ہی تو کیوں نہیں اعلی عہدہ داروں کی تنخواہیں سوچ سمجھکر کم کیجاتیں اور یہہ بچت قحط کی پیشبندی کے لئے جمع ہوتی یہہ بھی لکھنا بیموقع نہیں کہ ولایت کے اور یہاں کے عہدہ داروں کی تنخواہیں ذرہ بھی نسبت نہیں رکھتیں مثلاً جس حال کہ وزیر اعظم کی تنخواہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ ہی تو گورنر جنرل کی اُس سے چار چند زیادہ ہی۔ بہر کیف اعلی عہدہ داروں کی تنخواہوں کی تخفیف اب معلوم ہوتی ہی +

از وکیل ہندوستان

مراسلات

ایک بڑی ضیافت کا تذکرہ

خدا کے کلام میں ایک بڑی ضیافت کا تذکرہ آیا ہی اُمید ہی کہ ناظرین اخبار اسکو مطالعہ کرکے اور اُس ضیافت کی خوشی و خورمی سے واقف ہو کے اُس میں شریک ہونیکے آرزومند ہونگے اسلئے یہاں پر اُسکا بیان بطور سوال و جواب کے درج کیا جاتا ہی۔ وہو ہذا

۱۔ سوال۔ یہہ کیسی ضیافت ہی +

جواب۔ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہی کہ جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا متی ۲۲ باب ۲ آیت +

۲۔ سوال دسترخوان کہاں بچھایا جائیگا +

جواب۔ مبارک وہ جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا لوقا ۱۴ باب ۱۵ آیت +

۳۔ سوال۔ یہہ میز کسکی ہی +

جواب۔ عیسی نے کہا ہی کہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیو۔ لوقا ۲۲۔۳۰ آیت +

۴۔ سوال۔ یہہ ضیافت کب ہوگی +

جواب۔ اُس دن اور اُس گھڑی کو میرے باپ کے سوائے فرشتوں تک کوئی نہیں جانتا۔ اسلئے جاگتے رہو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس گھڑی تمہارا خداوند آویگا متی ۲۴ باب ۳۶۔۴۲ +

۵۔ سوال۔ آیا اُس میں شریک ہونے سے کچھ فایدہ ہوگا +

جواب۔ مبارک وے ہیں جو برّے کی شادی کے جشن میں بولائے گئے ہیں۔ مکاشفات ۱۹۔۹ آیت +

۶۔ سوال۔ کیا بادشاہ نے اسکی تیاری میں کچھ خرچ کیا ہی +

جواب۔ تم جانتے ہو کہ وہ خلاصی تمنے پائی اُن بیہودہ دستوروں سے جو تمہارے باپ دادونکی طرف سے چلی آتی تھی سو فانی چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نہیں بلکہ مسیح کے بیش قیمت لہو سے ہوئی۔ ۱ پطرس ۱ باب ۱۸ و ۱۹ آیت +

۷۔ سوال۔ کیا اس ضیافت کی نعمتیں ہر کسیکو مفت ملسکتی ہیں +

جواب۔ او سب پیاسو پانی پاس آؤ۔ اور وے بھی جنکے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ آؤ مئی اور دودھ بے روپا اور بے قیمت خریدو۔ یسعیاہ ۵۵۔۱ آیت +

۸۔ سوال۔ کیا وے جو اُس ضیافت میں شریک ہوتے ہیں سیر ہونگے +

جواب۔ وے تیرے گھر کی چکنائی کھانے سے سیر ہونگے اور تو اپنے عشرتوں کے دریا سے اُنہیں سیراب کریگا۔ زبور ۳۶۔۸ +

۹۔ سوال۔ کیا وہاں کچھ خوشحالی اور خوشنودی ہوگی +

جواب۔ وے نہ دھوپ اور نہ کوئی گرمی اُٹھاینگے کیونکہ برہ جو تخت کے بیچوں بیچ ہی اُنکی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں کے پاس پہونچائیگا مکاشفات ۷ باب ۱۶ آیت +

۱۰۔ سوال۔ آیا وہاں کسیطرح کی بیماری تو پیدا نہوگی +

جواب۔ وہاں کے باشندوں میں سے بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں۔ یسعیاہ ۳۳ باب ۲۴ آیت +

۱۱- سوال - کیا کوئی وہاں رویگا +

جواب - خدا انکی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا - مکاشفات ۲۱ باب ۴- آیت +

۱۲- سوال - کیا وہاں گانے اور بجانیکی آواز ہوگی +

جواب - میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑی گرجنے کی آواز کی مانند تھی اور بینے بربط نوازوں کی آواز جو اپنی بربط بجاتے تھے سنی اور وے تخت کے سامنے اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رہے تھے - اور کوئی اُن ایک لاکھ چالیس ہزار کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے اُس گیت کو سیکھ نہ سکا - مکاشفات ۱۴ باب ۲ و ۳- آیت +

۱۳- سوال - اُس ضیافت کے مہمان کیسے ہونگے +

جواب اُن کے مُنہہ میں مکر پایا نگیا کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بے عیب ہیں مکاشفات ۱۴ باب ۵- آیت +

۱۴- سوال - اِس ضیافت کے مہمان کیسا لباس پہنتے ہیں +

جواب میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ہر ایک قوم اور فرقے اور لوگ اور اہل زبان میں سے ایک بڑی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامہ پہنے اور خرمے کی ڈالیاں ہاتھ میں لئے اُس تخت کے آگے اور برے کی حضور کھڑی ہے مکاشفات ۷ باب ۹- آیت +

۱۵- سوال - اُنہوں نے یہہ لباس کسطرح حاصل کیا +

جواب - اُن میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن بخشا گیا مکاشفات ۶ باب ۱۱- آیت +

۱۶- سوال - بادشاہ اِس ضیافت میں کنکو بلاتا ہے +

جواب - روح اور دولہن کہتی ہیں کہ آ اور جو سنتا ہے کہے آ اور جو پیاسا ہو آوے اور جو کوئی چاہے آب حیات مفت لے مکاشفات ۲۲ باب ۱۷ آیت +

۱۷- سوال - اگر ہم اُس ضیافت میں جانا چاہیں تو کیا ہمکو چاہئے کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لیجانیکی کوشش کریں +

جواب - راہوں اور کھیت کے ڈنڈوں کی طرف جا اور جسطرح بنے لوگوں کو لا کہ میرا گھر بھر جاوے - لوقا ۱۴ باب ۲۳- آیت +

۱۸- سوال - کیا وہاں ہمارے لئے جگہہ ہے +

جواب - میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں تمہیں کہتا میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہہ تیار کروں یوحنا ۱۴ باب ۲- آیت +

۱۹- سوال - کیا اُس ضیافت میں ہم مقبول کئے جاینگے +

جواب - اُسے جو مجھہ پاس آتا ہے ہرگز نکال نہ دونگا یوحنا ۶ باب ۳۷- آیت +

۲۰- سوال - کیا اُس ضیافت میں جانیکے واسطے ہمکو ابھی تیاری کرنی چاہئے +

جواب - دولہا آپہونچا اور وے جو تیار تھیں اُسکے ساتھ شادی کے گھر میں گئیں اور دروازہ بند ہوا متی ۲۵ باب ۱۰- آیت +

۲۱- سوال - کیا بہت لوگ اُس ضیافت میں حاضر ہونگے +

جواب ایک بڑی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا مکاشفات ۷ باب ۹ آیت +

۲۲- سوال - اُس بڑی جماعت میں کون کون شامل ہیں +

جواب - لاکھوں فرشتے اور پہلوٹوں کی کلیسیا جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور کامل کئے ہوئے راستبازوں کی روحیں خط عبرانیوں کو ۱۲ باب ۲۲ و ۲۳- آیت +

۲۳- سوال - کیا ہم اُس ضیافت اجنبی معلوم ہونگے +

جواب - اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں بلکہ مقدسوں کے ہم شہری اور خدا کے گھرانے کے ہو خط افسیوں ۲ باب ۱۹- آیت +

راقم
ایک بلایا ہوا

اخبارات مُلکی و ولائتی

پشاور امیر کابل نے حاکم قرم کو اس عہدہ سے برخواست کر دیا ہے اور اُسکی جگہہ پر محمد زمان خان مقرر ہیں +

ٹیمپ نیرگا نا اب ٹوٹ گیا کیونکہ تمام افواج انگریزی وہاں سے واپس آگئیں صرف کچھہ گدام وغیرہ وہاں باقی ہیں وہ بھی امروز فردا میں آجائیگا +

مدحت پاشا - وزیر اعظم ٹرکی نے ۶ ماہ حال کو لارڈ سالسبری سے ملاقات کی اور اثنائے گفتگو میں یہہ بات بیان کی کہ دو برس کا عرصہ ہوا کہ اُسوقت امیر کابل نے ایک سفیر سلطنت ٹرکی میں بھیجا تھا اور امیر صاحب کی خواہش ظاہر کی گئی تھی کہ برخلاف سرکار انگریزی کے امیر کابل سرکار روس سے بدیں غرض عہدنامہ کرنا چاہتے ہیں کہ افغانستان کے قبضہ میں کوئی بحری بندر آجاوے +

ترکستان کے گزٹ نے کاشغر کی شکست کے ذکر میں یہہ بیان کیا ہے کہ قلی بیگ کی بیگمات نے ہمراہی دو ہزار مسلمانوں کے قلعہ نیرنگ میں جا کر پناہ

لی تھی۔ ان مسلمانوں میں پانچ ترک بھی تھے جن کو شاید سلطان ٹرکی نے فوج کی تعلیم کے واسطے یعقوب بیگ کے پاس بھیجا تھا۔ جس وقت یہہ لوگ اُس کے ملک کی سرحد پر پہونچے تو اُن سب کے ہتھیار چھین لئے گئے اور ترک ایک پہرہ میں مقام تمماق کو بھیجدئے گئے اور باقی آدمیوں سے کہدیا گیا کہ جہاں اُنکا جی چاہے چلے جاویں۔ چینیوں نے جو کاشغر میں اِس قدر جلد اپنا قدم بڑھایا ہی اُسکی وجہ ترکستان گزٹ یہہ خیال کرتا ہی کہ کاشغر کے باشندے یعقوب بیگ کی خودمختاری اور جبر سے نہایت تنگ تھے اور اِس وجہ سے وہ چینیوں سے دل کھولکے ملے +

بحر بالٹک وغیرہ کی بندرگاہوں میں روس نے غبارہ کی توپیں اور اور بڑی بڑی توپوں کے چڑھانے کا حکم دیا ہی اور اِس حکم کی تعمیل سرگرمی سے ہو رہی ہی +

حال کے جنگ میں روس کا ۱۰۰ کروڑ روپیہ صرف ہوا ہی اِس کا اعلان گورنمنٹ روس نے سرکاری طور پر کیا ہی +

خاص قسطنطنیہ اور اُس کے اردگرد بڑی مضبوطی اور جوش وخروش کے ساتھ خفیہ طور پر جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں اور بحری فوج کو حکم ملا ہی کہ بحری جنگ کا حکم شاید عنقریب دیا جائے تمام نامی سپہ سالار ترک کے قسطنطنیہ میں جمع ہوتے جاتے ہیں ایک طرف تو یہہ کارروائی ہی اور دوسری طرف عہدنامہ صلح پر دستخط ہونے کی گفتگو ہر روز پیش کی جاتی ہی +

اخبارات کے دیکھنے سے معلوم ہوا ہی کہ شہنشاہ روس کا سالانہ نج کا خرچ ایک کروڑ ستر لاکھ روپیہ ہوتا ہی۔ شاہ فرانس کا ایک کروڑ چالیس لاکھ۔ سلطان روم کا ایک کروڑ ۲۲ لاکھ۔ شاہ اسٹریا کا اسّی لاکھ۔ اٹلی کا ۴۴ لاکھ اور انگلنڈ کا سب سے کم یعنے ساٹھ لاکھ روپیہ ہی +

اخبارات تاربرقی

لنڈن۔ ۶ مارچ وہ جو چرچا ہو رہا تھا کہ معاملات مشرقی کی بابت مقام بیڈن میں کانفرنس مقرر ہوگی سو بجائے اُسکے ایک کانگرس مقرر ہونے کی افواہ ہی جس میں پیچیدہ معاملہ باسانی طے ہو جاویگا — شرائط صلح میں ایک یہہ بھی شرط ہی کہ دو ہفتہ کے اندر صلحنامہ پر سینٹ پیٹرزبرگ میں دستخط ہو جاویں +

لنڈن۔ ۶ مارچ۔ خبر ہی کہ روس نے ٹرکی پر بھی دوارب روپیہ کا دعوی بابت مصارف جنگ کیا ہی۔ اور اِس ہرجانہ کی بابت صوبہ آرمینیا میں بہت سے اضلاع لئے جاینگے جنکی قیمت گیارہ ملین ہی کیونکہ اسقدر روپیہ سلطان کے پاس موجود نہیں

لنڈن۔ ۶ مارچ۔ خبر ہی کہ تین سو دس ملین کی بابت جو ہرجانہ مذکورہ بالا میں سے سلطان کے ذمہ رہگیا ہی زار روس نقد روپیہ کا دعویدار ہی۔ شرائط صلح میں ارض روم و ٹریبزانڈ کے بابت کہ روس کے قبضہ میں رہے کچھ ذکر ہی۔ لیکن جب روسی فوج آرمینیا سے جاویگی تو ٹریبزانڈ میں سے ہوکر جاویگی۔ بلگیریہ کی بابت وہی خبر ہی جیسا کہ پیشتر لکھا گیا ہی کہ دو برس تک وہاں روسی عمل دخل رہیگا اور پچاس ہزار سپاہی روس کی طرف سے اسی عرصہ تک وہاں مقیم رہینگے۔ اور یہہ بھی شرط ہی کہ ٹرکی یورپ میں سے روسی تین ماہ کے عرصہ میں چلے جاوینگے اور ایشیائے ٹرکی کو چھہ ماہ میں خالی کردینگے۔ باب عالی سے اجازت ہوئی ہی کہ روسی فوج سین اسٹفانس میں مقیم رہے جب تک کہ انگریزی جنگی جہاز بحیرہ مارمورہ میں ٹھہرے رہیں۔ گمان غالب ہی کہ اب کانگرس شہر برلن دارالسلطنت جرمن میں قایم ہوگا اور اُسکے میر مجلس پرنس بسمارک یعنے وزیر اعظم جرمن ہونگے

عدن۔ ۷ مارچ۔ ولایت کی ڈاک لیکر بمبئی جہاز ۲۲ تاریخ کے کاغذات جسمیں ہیں بمبئی کیطرف کل نصف شب کو روانہ ہوا +

لنڈن ۷ مارچ۔ نئی صوبہ بلگیریہ میں یہہ ملک شامل ہیں یعنے اے جین کنارہ دریائے کراسوں سے لیکر کوالہ اور ڈدیاگنج کے نصف راستہ تک اور بلاکس کا کنارہ کچھ تبیاس سے منگالیا تک۔ روسی فوج جب روس کی طرف روانہ ہوگی تو بلگیریہ کے بندروں سے یعنے اے جین و بلاکس کے کنارہ پر سے روانہ ہوگی +

اٹلی — ۷ مارچ۔ اٹلی کی پارلیمنٹ کا آج اجلاس ہوا اور بادشاہ نے خود پارلیمنٹ کو کھولا۔ بادشاہ نے اپنی اسپیچ میں وعدہ کیا کہ جسطرح سے اٹلی کی تمام ریاستیں سلطنت کے ساتھ ملحق ہیں بدستور اسیطرح ملی رہینگی اور سب ملکر ایک سلطنت شمار کیجاینگی +

لنڈن۔ ۸ مارچ۔ کل شب کو ہوس آف لارڈس میں بہت دیر تک مباحثہ ہوتا رہا۔ اور لارڈ ڈربی نے بیان کیا کہ جو عہدنامہ سلاطین یورپ کا بعد جنگ سباسٹپول ۱۸۵۶ء میں تحریر ہوا تھا اور پھر ۱۸۷۱ء میں سرنو لکھا گیا تھا اب وہ منسوخ ہوگیا مگر جب تک کوئی نیا عہدنامہ مرتب نہو تب تک عہدنامہ مذکورہ

بالا پر عمل در آمد رہیگا۔ اور لارڈ موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ مجھکو اُمید ہی کہ کانفرنس میں کوئی ایسی عمدہ تجویز ہوگی کہ جس سے صرف روس کو بلکہ تمام یورپ کو فایدہ ہوگا لیکن یہہ ایک مشکل معاملہ ہی اور ابھی یہہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اِسکا انجام کیا ہوگا۔ جنرل اگناٹیف اور رؤف پاشا کل سینٹ پیٹرزبرگ کی طرف روانہ ہونگے۔ اکثر لوگوں کا خیال ہی کہ زار روس اپنے دعویٰ مجوزہ میں سے کچھ اور بھی تخفیف کر دیگا +

لنڈن ۹ مارچ۔ جو افواہ کانگرس کی برلن میں قایم ہونیکی مشہور ہی اُسکی کل رات کو ہوس آف لارڈس میں لارڈ ڈربی نے تصدیق کی۔ جو کہ گورنمنٹ انگلشیہ کا یہہ ملدعا ہوا تھا کہ جو شرایط صلح مابین ٹرکی و روس کے مقرر ہوں وے کانفرنس کے سامنے پیش ہوں اب اُسکی بابت آسٹریا و انگلنڈ کے درمیان خط و کتابت ہو رہی ہی۔ فرانس اور اٹلی نے کانفرنس کا تقرر منظور کیا +

قسطنطنیہ ۹ مارچ۔ صفوت پاشا ٹرکی کی طرف سے کانگرس میں حاضر ہونیکے واسطے ایلچی مقرر ہوئے ہیں افواہ ہی کہ روسیوں نے شہر کاغل و بلغراد کو جو صوبہ بوسنیا و سربیہ میں واقع ہیں اپنے قبضہ میں کر لیا +

یونان ۹ مارچ۔ تسلی اور اپیرس میں برابر جنگ جاری ہی +

وینا ۹ مارچ۔ آسٹریا کے وزیر امور خارجہ نے بندوبست کے واسطے اپنی گورنمنٹ میں چھہ کروڑ فلارن (سکہ) کی درخواست کی۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ آسٹریا کو کانفرنس میں درخواست پیش کرنی چاہئے کہ اِس جنگ کا ایسا نتیجہ ہو کہ یورپ اور آسٹریا ہنگری کو کچھہ نقصان نہ پہونچے اور یہہ بھی کہا کہ اگر کوئی بادشاہ اپنی تجویز پر خود مختاری

دکھلاوے تو یورپ کے تمام سلاطین اُسکے برخلاف ہونگے +

لنڈن ۱۰ مارچ۔ جو کہ شہر منچسٹر کے سوداگران و کارخانہ داران پارچہ نے گورنمنٹ انگلشیہ میں یہہ درخواست کی تھی کہ جو روئی ہندوستان سے منچسٹر میں آتی ہی اُسکا محصول معاف کیا جاوے یہہ معاملہ مدت سے درپیش تھا مگر اب منچسٹر والوں نے اپنے وکلار کی معرفت درخواست کی کہ یہہ محصول جلد معاف کیا جاوے اُسکے جواب میں لارڈ سالسبری وزیر اعظم ہند نے کہا کہ فی الحال یہہ محصول موقوف نہیں ہو سکتا۔ مگر گورنمنٹ کی مرضی ہی کہ کسیوقت یہہ معاف ہو جاویگا۔ آجکل کونسل وزرا کا اجلاس بہت ہوتا ہی +

لنڈن ۱۱ مارچ۔ مسٹر گلیڈسٹون نے اطلاع دی کہ میرے لئے پارلیمنٹ کی ممبری کے واسطے کوئی چٹھی نہ ڈالے۔ لارڈ ڈربی نے سلاطین یورپ کو اِس مضمون کے مراسلے بھیجے ہیں کہ یونان کو بھی اطلاع دیجاوے کہ کانگرس میں اپنا ایلچی روانہ کرے انگلنڈ اور فرانس نے برلن میں کانگرس کو منظور کیا افواہ ہی کہ آسٹریا کا ارادہ ہی کہ بوسنیا و ہرزیگونیا کو اپنے قبضہ میں کرے +

لنڈن ۱۱ مارچ۔ افواہ ہی کہ خفیہ طور سے ٹرکی اور روس کے درمیان میل و ملاپ ہی +

وینا ۱۱ مارچ۔ یہاں پر مشہور ہی کہ اگر زار روس اُن تمام شرایط صلح کو جو روم سے چاہتا ہی کانگرس میں پیش نکرے تو ضرور آسٹریا اور روس کے درمیان جنگ ہو جاویگا +

لنڈن ۱۲ مارچ۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے ایک خط میں لکھا ہی کہ مجھکو شہر گرین وچ کیطرف سے

پارلیمنٹ کا ممبر ہونا منظور نہیں ہی اِسواسطے دیگر اضلاع کے باشندگان نے صاحب موصوف سے التجا کی ہی کہ ہماری طرف سے آپ ممبری منظور کریں۔ چنانچہ شہر لیڈز کی درخواست کے جواب میں اُنہوں نے کہا ہی کہ فی الحال میں پارلیمنٹ میں بیٹھنے کا بندوبست نہیں کرتا اور چندے اِس امر کو میں ملتوی رکھونگا +

لودیانہ

فصل کے آثار اچھے معلوم ہوتے ہیں بہ نسبت ہفتہ گذشتہ کچھ ارزانی بھی ہی کیونکہ اب غلہ کی درآمد کا بازار سرد ہی +

عدالت میں ایک بڑے معزز اُمیدوار کے قلمدان کسی مخبر کی مخبری کے فلاں شخص کے قلمدان میں سرکاری کورٹ فیس چوری کا ہی نکلا اگرچہ اِنکا نام اُمیدواروں سے خارج ہوا اور بری بھی کئے گئے مگر سنتے ہیں کہ مقدمہ شاید پھر ہو ہم اُنکی بابت مفصل پھر تحریر کرینگے +

اخبار نور افشاں کی تحریر پر ڈیڑہ برس بعد امر کا میونسپل کمیٹی نے حکم دیا کہ کسبیاں عام گذرگاہ ہونے سے نکلکر لوہے بازار میں آباد ہوں چنانچہ دو مرتبہ باواز دہل منادی ہوگئی ہی اب کامل یقین ہی کہ اِس فرقہ ناہنجار کے نکلنے سے گلی کوچے صاف ہوجینگے بشرطیکہ یہہ حکم فرضی نہو جاوے +

موسم بھی بدل گیا مگر ہمارے ممبران میونسپل کمیٹی نے شہر کی صفائی پر صاف نظر اُٹھالئی کس واسطے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے داروغہ چنگی کے سپرد صفائی کی خدمت کر دی ہی اگر یہہ صاحب گھوڑا دوڑائے شہر میں پھرتے رہے تو یقین ہی کہ شہر صاف ہو ورنہ خیریت ہی اور بیماری کے ہو جانیکا اندیشہ ہی +

شہر کے گاذر پچاس کرنے پھرتے ہیں اور کپڑے دھونے سے انکار کرتے ہیں ہمکو گمان ہوا تھا کہیں لایسنس ٹیکس کے برخلاف یہہ لوگ اُٹھے ہیں مگر تحقیق کرنے سے معلوم ہوا کہ کہیں سے اُنکی نسبت حکم ہوا ہی کہ بوڑھے دریا میں ریل کے پل پر جہاں گندہ پانی جمع ہوتا ہی اور نیز بہت فاصلہ پر کپڑے دھویا کریں ورنہ سزا ہوگی۔ معلوم نہیں کہ یہہ حکم کب تک رہیگا اور گاذر کب تک بیکار بیٹھے رہینگے۔ ہم اِس امر میں ابھی کچھہ لکھنا نہیں چاہتے + لایسنس ٹیکس کی تشخیص شروع ہوئی۔ غریب شوربا جے گھروں میں کھانیکو بھی بعض وقت نہیں ہوتا

[illegible]